سوال

(204) 'ادراج' سے مراد

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حدیث میں "ادراج" سے کیا مراد ہے؟ (فتاوی المدینہ: 69)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اور اجواب کا مطلب یہ ہے کہ یہ حدیث کی عبارت کے اندر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کلام کے ساتھ کچھ اور عبارت اس طرح سے مل جائے کہ پتہ نہ چلے کہ یہ صحابی کے الفاظ ہیں یا حدیث ہے۔ اس کی مثال "بخاری و مسلم" میں ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ایک مشہور حدیث ہے۔

"اِنّ اُمّتِی یُدعَونَ یَومَ الْقِیَامَةِ غُرّا مُحَجّلِینَ مِن آثَارِ الْوُضُوءِ، فَمَن اسْتَطَاعَ مِنْکُم اَن یُطِیلَ غُرّتَہُ فَلْیَفْعَل"

یہ والی عبارت مدرج ہے۔ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول ہے حدیث نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

اصول حدیث علل حدیث اور اسماء رجال کا بیان صفحہ: 281

محدث فتویٰ